اُٹھائے جاتے ہیں اور ان میں اسلام پر تنقید کی جاتی ہے''۔ (ص ۴۳-۴۴)

مغرب پہلے زبان، قلم اور قرطاس استعمال کر کے راہ ہموار کرتا ہے اور پھر میزائل، بمبار طیارے خطۂ زمین پر آگ برسانے لے آتا ہے۔ دورِ حاضر میں جاری فکری اور عملی جنگ میں عالمِ اسلام کو اپنے مسائل اور مغربی یلغار کو سمجھنے میں یہ کتاب ایک مفید ماخذ ہے۔ مرزا محمد الیاس نے اپنے گہرے فکری اور مطالعاتی نتائج کو مدلل انداز میں بیان کیا ہے، تاکہ مغرب اور اسلام کے مابین جاری جنگ میں ہونے والی تباہی کا پتا لگایا جاسکے، اور دنیا کو امن کے گہوارے میں بدلنے کے لیے الزام تراشوں کی الزام تراشیوں کا جواب دیا جاسکے۔ (محمد الیاس انصاری)

مردِ کُہستانی (مولانا عبدالحق بلوچ مرحوم)، مولانا عبدالحق ہاشمی۔ ناشر: مکتبہ الہدیٰ، پٹیل روڈ، کوئٹہ۔ ملنے کا پتا: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: ۲۰۸۔ قیمت: درج نہیں۔

مولانا عبدالحق بلوچ معروف عالمِ دین، جماعتِ اسلامی کے مرکزی راہنما اور قومی اسمبلی کے رُکن تھے۔ وہ ۱۵ برس تک جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رہے۔ ان کی ساری زندگی اقامتِ دین کی جدوجہد میں بسر ہوئی اور اُن کی بدولت ایک بڑی تعداد اسلامی نظام کے قیام کی جدوجہد کرنے والے قافلے کی شریکِ سفر ہوئی۔ مولانا عبدالحق بلوچ سے طویل رفاقت اور قریبی تعلّق رکھنے والے دوست مولانا عبدالحق ہاشمی نے اُن کی زندگی کے نمایاں پہلوؤں: تحریکی جدوجہد، علمی ذوق، کتابوں سے محبت، بذلہ سنجی اور بلوچ تہذیب وثقافت سے آگہی کے حوالے سے مولانا مرحوم کے تجربات اور دستیاب معلومات کو زیرتبصرہ کتاب کی صورت میں یک جا کر دیا ہے۔

مولانا بلوچ مرحوم متواضع شخصیت کے حامل تھے۔ علم و دانش، قرآن وسنت سے استنباط اور تقریر وخطابت کے اوصاف کے ساتھ ساتھ علمائے کرام میں باہمی اتحاد و یک جہتی کے لیے بھی اہم کردار ادا کرتے رہے۔ مولانا کے خاندان، ذکری فرقے اور بلوچستان کے مجموعی حالات کے بارے میں اس کتاب میں معلومات افزا تفصیلات ملتی ہیں۔ جس زمانے میں وہ قومی اسمبلی کے رکن رہے، کتاب میں اُس دور کی ملکی سیاسی سرگرمیوں اور سیاست دانوں کی قلابازیوں کے تذکرے بھی ملتے ہیں۔ چند نادر تصاویر بھی شاملِ کتاب ہیں۔ بایں ہمہ مولانا بلوچ مرحوم کے عزیز واقارب اور قریبی دوستوں کے تذکرے کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ مولانا کے شاگردوں اور اُن سے متاثر لوگوں کا